اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”اخلاقِ مُبلغہ دعوتِ اسلامی“ کے 21 حُروف کی نِسبت سے ذِمہ داران اسلامی بہنوں کے لئے 21 مَدَنی پھول

(ہر مَدَنی مشورہ میں ”تلاوت و نعت“ کے بعد ہر بار پڑھ کر سنایئے)

(1) مسلکِ اعلیٰحضرت پر مضبوطی سے قائم رہیے۔

(2) ”تم سب نگران ہو اور تم میں سے ہر ایک سے اُس کے ماتحت افراد کے بارے میں پوچھا جائیگا“(صحیح بخاری حدیث:2554، ج2 ص159) ہر تنظیمی ذِمہ دار سے بھی بروزِ قِیامت ایک ایک ماتحت کے بارے میں باز پُرس ہوگی، حاکمہ نہیں خادِمہ بن کر رہیئے اور اپنے دِل کو عاجزی کا خُوگر بنایئے۔

(3) آپکا منصب کر کے دِکھانا نہیں، فقط کوشش کئے جانا ہے، کامیابی دینے والی ذات ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی ہے۔

(4) ہر مَدَنی (تنظیمی) کام کے آغاز میں (دل ہی میں سہی) دُعا کی عادت بنایئے، نظر ”اسباب“ پر نہیں خالقِ اسباب عَزَّوَجَلَّ پر رکھئے۔

(5) گمبھیر مسئلہ آپڑے تو صلوٰۃ الحاجات، صلوٰۃ الاسرار یا ختمِ غوثیہ وغیرہ کا اہتِمام فرمایئے، گڑگڑا کر دُعا مانگئے۔

(6) ایسیوں کو ڈُھونڈتی رہیے، جو پہلے آتی تھیں مگر اب نہیں آتیں، ہفتے میں کم از کم ایک بچھڑی ہوئی اسلامی بہن کو دوبارہ مَدَنی ماحول سے ضَرور وابَستہ کیجئے۔ (یہاں وہ مراد نہیں جن پر تنظیمی پابندی لگی ہو)

(7) مِلنساری ”اِنفرادی کوشش“ کی رُوح ہے۔

(8) اِنتہائی نرمی کے ساتھ گھر میں بھی مَدَنی ماحول بنایئے، اگر آپ کی سُنی جاتی ہے تو دیور و جیٹھ، بہنوئی اور دیگر نامحرم وغیرہ سے پردے کو یقینی بنایئے، گھر کی بے اِحتیاطیاں باہر آنے سے دعوتِ اسلامی کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

(9) یہ شکایات عام ہیں کہ اسلامی بہنیں ''اِطاعت و تعاوُن نہیں کرتیں''، ''الگ گروپ بنالیا ہے'' وغیرہ، اِس کی بُنیادی وجہ بعض اوقات ذِمّہ دارہ کی خود اپنی بے اِحتیاطیاں بھی ہوتی ہیں ، مثلاً جو ذِمّہ دار غُصیلی، باتُونی، ایک یا چند سے گہری دوستی رکھنے والی، رُوٹھی ہوئیں کو منانے کے بجائے اِن کی غیبتیں کرنے والی، تُوتُکار، آبے تَبے، غیر مہذب لہجے والی اور نرمی سے محروم ہو گی تواُس کے علاقے میں شکایات ختم ہونے کے بجائے بڑھتی چلی جائیں گی۔

(10) معمولی سی بے اِحتیاطی بھی کبھی کبھی بہت بڑے نقصان کا باعث بنتی ہے۔ اگر آپ واقعی مَدَنی کام کرنا چاہتی ہیں تو جب تک شریعت حکم نہ دے ہر گز کسی سُنّی کو اپنا مخالف مت بنایئے۔

(11) آپکی ایک ایک حَرَکت کو لوگ بغور دیکھتے ہوں گے لہٰذا کوئی ایسا کام مت کیجئے کہ دعوتِ اسلامی پر انگلی اُٹھے۔

(12) ایک طرف کی سُن کر کوئی رائے قائم مت کیجئے، نہ ہی فیصلہ سنایئے، فریقین کی الگ الگ سُن کر اور عَفْو و درگزر کے فضائل بیان کر کے نرمی پر آمادہ کرنے کے بعد پھر دونوں کو اِکٹّھا بِٹھا کر صُلح کروا دیجئے۔

(امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے رسالے ''ناچاقیوں کا علاج'' کا مطالعہ بے حد مفید رہے گا، ان شاء اللہ عزوجل)

(13) زَبان کی بے اِحتیاطی مَدَنی ماحول کیلئے غالباً سب سے زیادہ نقصان دِہ ہے۔ لہٰذا ڈانٹ ڈپٹ اور مسخرہ پن کیلئے خود پر پابندی لگایئے، گفتگو کے اِشارے سیکھ لیجئے اور ضَرورتاً اِس طرح کی تقسیم کر لیجئے مثلاً والدین سے نیز فون پر زَبان سے بات کروں گی۔ جو چھوٹی بہن/بھائی

مَدَنی ماحول میں ہے اُس سے اور فُلاں فُلاں اسلامی بہن سے حتَّی الامکان اِشارے سے اور لکھ کر کام چلاؤ نگی۔ اِن شاءَ اللہ عزَّوَجَلَّ آہستہ آہستہ آپ سنجیدہ اور کم گو ہو جائیں گی۔ پھر دیکھئے مَدَنی ماحول میں حُسنِ اَخلاق کے کیسے مَدَنی پھول کھلتے ہیں۔اِس کیلئے مہینے میں کم از کم ایک بار شیخِ طریقت ،امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا رِسالہ ''خاموش شہزادہ'' اِجتماعی یا اِنفرادی طور پر پڑھنا اِن شاءَ اللہ عزَّوَجَلَّ مفید رہے گا۔

(14) مَدَنی اِنعامات کا رسالہ ہر ماہ جمع کروانے میں ذمہ داران کوتاہی کر کے اسلامی بہنوں کی تنقید یا حوصلہ شکنی اور دعوتِ اسلامی کی ترقّی میں رُکاوٹ کا باعث نہ بنیں۔

(15) غَلَطی کرنے والی کی براہِ راست اصلاح کیجئے اور مسائل کا تنظیمی ترکیب سے حل نکالیے۔

(16) جب تک شرعاً واجِب نہ ہو جائے ،اُس وقت تک کسی کی غلطی کو دُوسری کے آگے بیان کر کے بد گمانیوں ، غیبتوں ، چُغلیوں اور ایک دُوسرے کے عُیوب اُچھالنے کا بازار گرم کر کے اپنی آخِرت اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کے نقصان کا سبب نہ بنئے۔

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! آیئے ہاتھوں ہاتھ کچھ اچّھی اچّھی نیتیں بھی کئے لیتے ہیں: ☆غیبت کروں گی نہ سنوں گی ☆چغلی نہیں کھاؤں گی ☆کسی زِندہ یا (مردہ) مسلمان کے اندر موجود خامی یا برائی کو بِلا اجازتِ شَرعی پیٹھ پیچھے بیان کر کے غیبت، منہ پر بیان کر کے دِل آزاری اور جس نے بُرائی نہ کی ہو اِسکے باوُجود اُس کی طرف بُرائی منسوب کر کے تُہمت کا گناہ نہیں کروں گی۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: ''غیبت، طعنہ زَنی، چُغل خوری اور بے گناہ لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ (قِیامت کے دن) کتّوں کی شکل میں اُٹھائے گا۔ ''

(الترغیب والترہیب ج۳ص۳۲۵)

چغلی کی تعریف: کسی کی بات ضَرر (یعنی نقصان) پہنچانے کے اِرادے سے دُوسروں کو پہنچانا (عمدۃ القاری تحت الحدیث ۲۱۶ ج ۲ ص ۵۹۴) ☆کسی کے بارے میں دل میں بُرا یقین کر لینے سے بچوں گی کہ یہ بد گُمانی ہے۔ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزت فرماتے ہیں: خبیث گُمان (یعنی بد گمانی) خبیث دِل سے نکلتا ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۰ ص ۲۳۱) ☆ جھوٹی مبالغہ آرائی، خوشامد، خود پسندی (یعنی اپنی رائے کو ہی دُرُست سمجھنے) سے بچوں گی۔

پارہ 27 سُورۂ نجم آیت 32 میں ارشاد ہوتا ہے:

"فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ترجَمۂ کنزالایمان: تو آپ اپنی جانوں کو سُتھرا نہ بتاؤ

پیارے آقا، مَدَنی مصطفٰے، مکی داتا، ہاشمی مولٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم نے حضرت سیّدُنا ثَعْلَبَہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے فرمایا": جب تم دیکھو کہ لالچ کی اِطاعت اور خواہش کی پیروی کی جاتی ہو نیز ہر رائے دینے والا اپنی ہی رائے کو پسند کرتا ہو تو (اُس وقت) تم اپنی فکر کرنا۔" (ماخوذ از سنن ابی داؤد اول کتاب الملاحم، باب الامر والنھی حدیث 4341، ج 4، ص 16)

میٹھی میٹھی اسلامی بہنو! مَدَنی مشوروں بلکہ ہر ہر معاملے میں بَہُت سوچ سمجھ کر بات کیجئے، غیبتیں وغیرہ کرکے اپنی اور دُوسروں کی آخِرت خطرے میں مت ڈالئے۔ اگر شرعی اِجازت سے کسی ذمہ دارہ کو کسی کی کوئی مَنفی (Negative) بات (یعنی کوئی کمزوری وغیرہ) بتانی بھی پڑے تو صِرف اُسی ایک کو بتایئے، ذمہ دارہ بھی کسی اور کو بتائے بِغیر تنہا اُس مسئلے کو حل کرے۔ ایک بھی زائد فرد تک (

چاہے وہ کیسی ہی تنظیمی ذمہ دارہ یا کتنی ہی قریبی راز دار ہو) کسی کی وہ ''منفی بات ''بِلا اجازتِ شرعی پہنچانے والی گنہگار اور عذابِ نار کی حقدار ٹھہرے گی۔ اَلْعِیاذُ بِاللّٰہِ تَعالٰی

(17) جو چندہ جس مَدّ یعنی عنوان کے تحت لیا اُسی میں خرچ کرنا واجب ہے مَثَلًا مسجِد کے نام پر لیا ہوا چندہ مدرَسے اور دیگر نیک کاموں پر خرچ کر دیا تو توبہ کے ساتھ ساتھ تاوان (یعنی جتنا خرچ کیا وہ پلے سے) ادا کرنا پڑیگا۔ لٰہذا چندہ لیتے وقت اُس کی اصل مالکہ سے کہئے: ''یہ رقم ہمیں ہر نیک کام میں خرچ کرنے کی اجازت دے دیجئے''۔

(18) زکوٰۃ و فِطرہ لیتے وقت ہر نیک کام میں خرچ کرنے کی اجازت مت لیجئے کیوں کہ اِس کا تو مستحق کو مالک بنانا شرط ہے۔ بِلا حیلۂ شرعی مسجد یا مدرَسے کی تعمیر و مدرِّسات کی تنخواہ وغیرہ میں استِعمال نہیں کر سکتے۔ (جو چندہ مدنی مرکز کے لئے لیا یا دیا گیا وہ مَدَنی مرکز میں ہی جمع کرانا ہو گا)

(19) جامعہ، مدرَسے، مکاتِب، فیضانِ مدینہ یا کسی بھی سماجی اِدارے کی اسٹیشنری، فون اور بجلی وغیرہ کا ذاتی استِعمال حتّٰی کہ موبائل وغیرہ بھی چارج نہیں کر سکتے۔ ہاں عُرف کے مطابِق جو بتّی روشن ہے، اُس کی روشنی سے اِستِفادہ کر سکتے ہیں۔

(20) جامعات و مدارس کی خادمات نیز اجتماعات کی خیر خواہ ضَرورت سے زائد بتّی پنکھا نہ چلائیں اور وقت پورا ہوتے ہی فوراً بند کر دیں۔ بِلا اجازتِ شَرعی تاخیر کریں گی تو گنہگار ہوں گی۔

(21) ہر ایک کو اِن باتوں کا اپنے گھر میں بھی خیال رکھنا چاہیے۔

آخر میں اپنی نیّت کی اصلاح کے ساتھ 3 بار یہ پڑھیں اور سب دُہرائیں

''مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے''

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اپنی اصلاح کی کوشش کے لئے مَدَنی اِنعامات پر عمل اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے اپنے محارم کو مَدَنی قافلوں میں سفر کروانا ہے۔

میں بھی ان مدنی کاموں پر عمل کی نیت کرتی ہوں، آپ بھی نیّت فرمالیجئے اور مل کر کہیے

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مرکزی مجلسِ شورٰی (دعوتِ اسلامی)

مدنی التجاء: ڈائری میں چسپاں کرلیجئے